

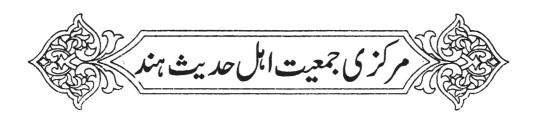


(رَمِيْرُ (رِلْوَنِنِينِ فَي (لِيرِينَ مِنَ اللهِ اله عَضَىٰ الْإِهْلِيٰ الْمُعَلِّرِ لِللَّهُ عُدِيلًا مُعَالِلًا مُعَلِّم اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا لِللَّهُ عَلَّا لَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَّا لِللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَ

ترجبر وتشيخ صرف ولأامح تدواؤد راز المائية

نظرثاني

حضي الفلاية الاستفادة المنتقوي إثيا في المنتقوي المنتقوي





نام كتاب : صحيح بخارى شريف

مترجم : حضرت مولا ناعلامه محدداؤدراز رحمه الله

ناشر : مرکزی جمعیت اہل صدیث ہند

س اشاعت : ۲۰۰۶ء

تعداداشاعت : •••ا

قيت :

ملنے کے پتے

ا مکتبهتر جمان ۱۱۱۷، اردوبازار، جامع مسجد، دبلی ۲۰۰۰۱ ۲ مکتبه سلفیه ، جامعه سلفیه بنارس، ریوری تالاب، وارانس ۳ مکتبه نوائے اسلام ،۱۲۱۱ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دبلی ۴ مکتبه مسلم، جمعیت منزل، بربرشاه سری نگر، کشمیر ۵ مدیث پبلیکیشن ، چار مینار مسجدروڈ، بنگلور ۵۲۰۰۵

[راجع: ٢٢٤٥]

٣٢٤٧ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النّبِيِّ فَلَى قَالَ: ((لَيَدْخُلَنَّ مِنْ أُمِينِ سَبْعُونَ أَلْفًا – أَوْ سَبْعُمِانَةٍ أَلْفٍ – أَمْ سَبْعُمِانَةٍ أَلْفٍ – أَوْ سَبْعُمِانَةٍ أَلْفٍ – لَا يَدْخُلُ آخِرُهُمْ، لَا يَدْخُلُ آخِرُهُمْ، وَتَى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ، وُجُوهُمْ عَلَى صُورَةٍ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ)).

[طرفاه في : ٢٥٤٣، ٢٥٥٤].

٣٢٤٨ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ الْجَعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْ قَالَ : ((أَهْدِيَ لِلنَّبِيِّ لِللَّهِيِّ لِلنَّبِيِّ اللهِ عَنْهُ قَالَ : ((أَهْدِيَ لِلنَّبِيِّ لِللَّهِيِّ لِلنَّبِيِّ اللهِ عَنْهُ قَالَ : ((أَهْدِيَ لِلنَّبِيِّ اللهِ عَنْهُ قَالَ : ((أَهْدِيَ لِلنَّبِيِّ اللهِ عَنْهُ قَالَ : ((أَهْدِيَ لِلنَّبِيِّ اللهِ اللهِ عَنْهُ قَالَ : ((أَهْدِيَ لِلنَّبِيِّ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْهُ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

فرمایا' جنت میں داخل ہونے والے سب سے پہلے گروہ کے چرے ایسے روش ہوں گے جیسے چودھویں کا چاند ہو تا ہے۔ جو گروہ اس کے بعد داخل ہو گاان کے چرے سب سے زیادہ چمک دار ستارے جیسے روشن ہوں گے۔ ان کے دل ایک ہوں گے کہ کوئی بھی اختلاف ان میں آپس میں نہ ہو گااور نہ ایک دو سرے سے بغض و حمد ہو گا۔ ہر شخص کی دو بیویاں ہوں گی' ان کی خوبصورتی الی ہوگی کہ ان کی خوبصورتی الی ہوگی کہ ان کی نیڈلیوں کا گودا گوشت کے اوپر سے دکھائی دے گا۔ وہ صبح شام اللہ کی تنبیج کرتے رہیں گے نہ ان کو کوئی بیاری ہوگی' نہ ان کی ناک میں کوئی آلائش آئے گی اور نہ تھوک آئے گا۔ ان کے برتن سونے اور چاندی کے اور کنگھے سونے کے ہوں گے اور ان کی انگیٹھیوں کا ایندھن الوہ کے اور کنگھے سونے کے ہوں گے اور ان کی انگیٹھیوں کا ایندھن الوہ کا ہوگا' ابوالیمان نے بیان کیا کہ الوہ سے عود ہندی مراد ہے۔ اور ان کی لیسینہ مشک جیسا ہو گا۔ مجاہد نے کہا کہ ابدکار سے مراد اول فجر ہے۔ اور العشی سے مراد سورج کا اناڈھل جانا کہ وہ غروب ہو تا نظر آنے گی

(٣٢٢٤) ہم ہے محمر بن ابی بحر مقد می نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے فضیل بن سلیمان نے بیان کیا' ان سے ابو حازم نے بیان کیا اور ان سے سل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزاریا (آپ نے یہ فرمایا کہ) سات لاکھ کی ایک جماعت جنت میں ایک ہی وقت میں واخل ہوں گی اور ان سب کے چرے ایسے چکیں گے جیسے چود ہویں کا چاند چمکتا ہے۔

(٣٢٣٨) ہم سے عبداللہ بن محمد جعفی نے بیان کیا کہا ہم سے یونس بن محمد نے بیان کیا 'ان سے شیبان نے بیان کیا 'ان سے قادہ نے اور ان سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی خدمت میں سندس (ایک خاص قتم کا